سورج نرائن مہرؔ

(1863 – 1933)

سورج نرائن مہرؔ دہلی میں پیدا ہوئے اور یہیں تعلیم پائی۔ بیس سال تک پنجاب کے محکمۂ تعلیمات میں ملازم رہے۔ انھوں نے غزلیں، قصیدے، مثنویاں اور قطعے بھی لکھے لیکن نظم گوئی ان کا خاص میدان ہے۔ انھوں نے انگریزی نظموں کے ترجمے بھی کیے۔ ان کی بیشتر نظمیں اخلاقی موضوع پر ہیں جن میں بچّوں کی نفسیات، عمر اور دل چسپی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ نظموں کی زبان سادہ اور سلیس ہے۔

© NCERT not to be republished

4922CH07

بہادر بنو

بُرا کام کوئی نہ ہرگز کرو تم   بُری بات ہرگز نہ منہ سے کہو تم
صداقت کے رستے پہ سیدھے چلو تم   کرو عہد تو اس پہ قائم رہو تم
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
خطا ہوگئی تو نہ اس کو چھُپاؤ   نہ جھوٹے بہانے کبھی تم بناؤ
کہاں چھُپتے پھرتے ہو میداں میں آؤ   جو استاد پوچھے وہ سچ سچ بتاؤ
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم

not to be republished © NCERT

کہو کچھ کسی سے تو لفظوں کو تولو	کبھی گالیوں پر نہ منہ اپنا کھولو
کبھی بھول کر بھی نہ تم جھوٹ بولو	جو میری سنو سیدھے رستے پہ ہولو
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
سبق یاد کرنا نہ سمجھو مصیبت	مصیبت کہاں یہ تو ہے عین راحت
نہیں علم سے بڑھ کے دنیا میں نعمت	کرو خوب محنت! کرو خوب محنت
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
تمھیں مدرسے کا ہے سب کام کرنا	تمھیں علم کی راہ سے ہے گذرنا
تمھیں امتحاں کا ہے دریا اُترنا	نہ محنت سے ڈرنا ، نہ محنت سے ڈرنا
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم

(سورج نرائن مہؔر)

مشق

- معنی یاد کیجیے:

صداقت	:	سچّائی
خطا	:	غلطی
عہد	:	وعدہ
عین راحت	:	آرام ہی آرام
نعمت	:	دولت، بخشش
دریا اترنا	:	دریا پار کرنا

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

☆ اس نظم کے ہر بند میں پانچ پانچ مصرعے ہیں۔ ایسی نظم کو مُخمّس کہتے ہیں۔

☆ نظم کے تیسرے بند میں لفظوں کو تولنے کا ذکر آیا ہے۔ اس کے معنی ہیں سوچ سمجھ کر بولنا۔

☆ عام طور پر جسمانی قوّت کے اظہار کو بہادری کہتے ہیں۔ اس نظم میں صداقت، محنت، ایمان داری اور لگن کے ساتھ علم حاصل کرنے کو بہادری کا کام بتایا گیا ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

1۔ نظم کے پہلے بند میں بہادر بننے سے کیا مراد ہے؟

2۔ کسی سے گفتگو کرنے کے کیا آداب ہیں؟

3۔ نظم میں علم کی اہمیت کس طرح ظاہر کی گئی ہے؟

عملی کام:

☆ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟ چند جملوں میں اپنی کاپی میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished